Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۵ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ / ۱۷ احسان ۱۳۵۲ ہش / ۱۷ جون ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۳۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ نے ہزاروں جانثار اور مخلص مسلمان پیدا کر دیئے

آپ کو ایسی قابلِ رشک اور قابلِ قدر جماعت ملی جو کسی اور نبی کو نصیب نہ ہوئی

"اوائل صدر اسلام میں جبکہ اللہ تعالیٰ کے محض فضل و کرم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آپ کو وہ قوّتِ قدسی عطا ہوئی کہ جس کے قوی اثر سے ہزاروں با اخلاص اور جان نثار مسلمان پیدا ہو گئے۔ آپ کی جماعت ایک ایسی قابلِ قدر اور قابلِ رشک جماعت تھی کہ ایسی جماعت کسی اور نبی کو نصیب نہیں ہوئی۔ نہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ملی اور نہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو۔ مَیں نے اس امر کے بیان کرنے میں ہرگز ہرگز مبالغہ نہیں کیا بلکہ مَیں جانتا ہوں کہ وہ جماعت جس مقام اور درجہ پر پہنچی ہوئی تھی اس کو ہم پورے طور پر بیان ہی نہیں کر سکتے۔ ... حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جماعت تو ایسی شریر، کج فہم تھی کہ وہ حضرت موسیٰ ؑ کو پتھراؤ کرنا چاہتی تھی۔ بات بات میں سرکشی اور ضد کر بیٹھتے تھے۔ توریت کو پڑھو تو معلوم ہو جائیگا کہ ان کی حالت کیسی تھی۔ وہ ایک سنگ دل قوم تھی۔ کیا توریت میں ان کو رضی اللہ عنھم کہا گیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ وہاں تو سرکش، ٹیڑھی، شریر وغیرہ ہی لکھا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جماعت، وہ اس سے بدتر تھی۔ جیسا کہ انجیل سے معلوم ہوتا ہے خود حضرت عیسیٰ ؑ اپنی جماعت کو لالچی، بے ایمان کہتے رہے بلکہ یہاں تک بھی کہا کہ اگر تم میں ذرہ بھر بھی ایمان ہو تو تم میں یہ برکات ہوں وہ برکات ہوں۔ غرض وہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی جماعت سے ناراض ہی گئے اور انہیں ایک وفادار جماعت کے میسر نہ آنے کا افسوس ہی رہا۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نہ توریت میں اور نہ انجیل میں کہیں بھی ان کو رضی اللہ عنھم نہیں کہا گیا۔ مگر برخلاف اسکے جو جماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میسر آئی تھی اور جس نے آپ کی قوّتِ قدسی سے اثر پایا تھا اس کیلئے قرآن شریف میں آیا ہے رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ۔ اس کا سبب کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی کا نتیجہ ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وجوہ فضیلت میں سے یہ بھی ایک وجہ ہے کہ آپ نے ایسی اعلیٰ درجہ کی جماعت تیار کی۔ میرا دعویٰ ہے کہ ایسی جماعت آدم سے لیکر آخر تک کسی کو نہیں ملی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۲، ۲۹۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

گرمی کا اثر ابھی چل رہا ہے۔ ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۶ احسان۔ کل بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازئ طبع کی وجہ سے نماز جمعہ کے لئے مسجد اقصیٰ تشریف نہ لا سکے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر نماز جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی سورۃ البلد کی چند آیات کی تفسیر کرتے ہوئے غرباء و مساکین کو کھانا کھلانے اور ان کی مدد کرنے کی اہمیت واضح فرمائی اور پھر احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ ربوہ کے مستحقین اور محرومین کی انفرادی رنگ میں مدد کرنے کے علاوہ اجتماعی رنگ میں اس تحریک میں بھی حصہ لیں جس کے تحت ان کے لئے مفت گندم کی فراہمی کا انتظام کیا جاتا ہے۔

آخر میں آپ نے شدید گرمی کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو یہ دُعا کرنے کی تحریک فرمائی۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسی بارش برسائے جو سب کے لئے رحمت کا باعث ہو۔

مکرم محمد اقبال صاحب لائل پور کی والدہ صاحبہ جو مخلص احمدی تھیں لاہور میں انتقال کر گئی ہیں۔ نماز جنازہ میں احمدی احباب شامل نہ ہو سکے۔ اسلئے احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھ کر ممنون فرمائیں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس آج مورخہ ۱۶ احسان (جون) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ۔ مکرم جمیل الرحمان صاحب رفیق سابق مبلغ انچارج کینیا اور مکرم بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلغ انچارج گھانا۔ اہم تحقیقی مقالے پڑھیں گے۔ احباب بکثرت شامل ہو کر استفادہ فرمائیں۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

مورخہ ۷ ؍ احسان ۱۳۵۲ ھش

"فواحش و منکرات کا غلبہ"

انگلستان کے مشہور عیسائی رسالہ "ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ" کی نومبر ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں امریکہ کے شہرہ آفاق عیسائی منّاد ڈاکٹر بلی گراہم کا ایک مضمون "I DO HAVE A SOCIAL GOSPEL" شائع ہوا تھا اس میں انہوں نے امریکہ کے معصیت نواز معاشرہ اور اہل امریکہ کی اباحتی زندگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنی بیوی کا ایک قول بھی درج کیا تھا۔ وہ قول خود ڈاکٹر بلی گراہم کے اپنے الفاظ میں یہ ہے:-

"عوام کا جنسی شغف اس درجہ بڑھ چکا ہے کہ قوم لوط کی بستیوں سدوم اور عمورہ کی یاد تازہ ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ کچھ عرصہ ہوا میری بیوی نے کہا تھا کہ اگر خدا نے امریکہ کے بارہ میں اپنا فیصلہ صادر نہ کیا (یعنی سدوم اور عمورہ کی طرح اس پر عذاب نازل نہ کیا) تو اسے سدوم اور عمورہ کی بستیوں سے معذرت کرنا پڑے گی (جنہیں اس نے گندھک اور آگ کے عذاب کے ذریعہ نیست و نابود کر دیا تھا۔ ناقل)"

جو کچھ مسز بلی گراہم نے امریکہ کے بارہ میں کہا تھا وہ حرف بحرف تمام مغربی ممالک پر صادق آتا ہے کیونکہ ان سب ممالک میں دولت کی فراوانی اور بے انداز سیاسی و معاشی غلبہ و استیلاء کے باعث فحاشی کا ایک سیلاب آیا ہوا ہے۔ وہ اباحتی زندگی کے گرداب بلاخیز میں اس بُری طرح پھنسے ہوئے ہیں کہ ان کے اہل دانش کو اس سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی اور وہ لرزاں و ترساں خدائی عذاب کا انتظار کر رہے ہیں اور عذاب بھی وہ جس نے قوم ثمود کی بستیوں سدوم اور عمورہ کو صفحہ ہستی سے نابود کر کے رکھ دیا تھا۔

مغربی ملکوں اور ان میں بسنے والی اقوام کا ایک سراسر مادی تہذیب کے زیر اثر معاصی میں مبتلاء ہو کر عذاب الٰہی کا مستحق ہونا اظہر من الشمس ہے۔ خود وہاں کے دانشور اس کا برملا اظہار کر رہے ہیں۔ اس صورتِ حال کا اس سے بھی زیادہ افسوسناک اور دلدوز پہلو یہ ہے کہ مسلمان ممالک بھی قوت و طاقت اور دولت و ثروت نہ رکھنے کے باوجود مغرب کی سراسر مادی تہذیب کو اپنا کر اور اس کے اباحتی زندگی کے آئینہ دار معاشرتی پہلوؤں پر عمل پیرا ہو کر اسی گرداب بلاخیز میں پھنستے چلے جا رہے ہیں۔ چنانچہ اس کے خلاف گاہے گاہے بعض حلقوں کی طرف سے آواز اُٹھتی رہتی ہے۔ چنانچہ ابھی حال ہی میں روزنامہ "نوائے وقت" نے اس صورتِ حال پر کچھ کم افسوس کا اظہار نہیں کیا ہے۔ معاصر مذکور اپنے ۷ رجون ۱۹۷۳ء کے اداریہ بعنوان "فواحش منکرات کا غلبہ" میں رقمطراز ہے:-

"جب ہم اپنے گرد و پیش اور روزمرہ کی زندگی پر نظر ڈالتے ہیں تو بیحد بڑی تکلیف ہوتی ہے کہ ہم زبانی کلامی تو اسلام کا وظیفہ کرتے نہیں تھکتے، لیکن ہماری عملی زندگی اسلام سے دُور ہٹتی جا رہی ہے۔ منافقت، بد معاملگی، بدکاری، بد خلاقی، فحاشی، عریانیت، جھوٹ، فریب، مکر، عیاری الغرض ہر وہ لعنت ہم نے سینہ سے لگا رکھی ہے جس سے ہمیں اسلام نے دُور رہنے کی تلقین کی تھی۔ **ہم نام کے تو مسلمان ہیں لیکن ہمارے افعال و کردار عاد و ثمود سے بھی بدتر ہیں۔ ہم انجام و عاقبت کی فکر سے بے نیاز تباہی کی راہ پر بگٹٹ دوڑے جا رہے ہیں۔"** (روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۷ رجون ۱۹۷۳ء)

یہ امر واقعی انتہائی افسوسناک اور دل پر بجلی گرانے والا ہے کہ وہ اُمّت جسے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کرۂ ارض پر پیدا ہونے والے تمام بنی نوع انسان کی بھلائی و بہبودی کے لئے قائم کیا اور جسے خیر اُمّت کے لقب سے سرفراز فرمایا زوال پذیر ہونے اور گرتے گرتے اپنے افعال و کردار میں عاد و ثمود سے بھی بدتر بن جائے هیهات هیهات! اللہ تعالیٰ نے تو افضل الرسل، خاتم النبیین حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لئے مبعوث فرمایا تھا کہ آپ اور آپ کے متبعین پوری دنیا کی اصلاح کر کے بنی نوع انسان کو جادۂ حق پر گامزن کریں اور جو لوگ فسق و فجور اور معصیت سے کسی صورت باز نہ آئیں انہیں عاد و ثمود کو نیست و نابود کر دینے والے عذاب سے ڈرائیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۝ (حٰمٓ السجدہ آیت ۱۴)

اگر وہ اعراض کریں تو ان سے کہہ دے کہ میں نے تم کو اس عذاب سے جو عاد اور ثمود کا سا عذاب ہے ہوشیار کر دیا ہے۔

لیکن خود آپ ہی کی اُمت تیرہ سو سال گزرنے کے بعد اس حالت کو پہنچ جائے کہ وہ افعال و کردار میں عاد و ثمود سے بھی بدتر ہو کر انجام و عاقبت کی فکر سے بے نیاز تباہی کی راہ پر بگٹٹ دوڑنے لگے اس سے زیادہ اندوہناک اور دلدوز بات اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

ہر چند کہ یہ صورتِ حال انتہائی افسوسناک اور فکر پیدا کرنے والی ہے لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے اور کبھی بدل نہیں سکتی کہ خاتم النبیین حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین کبھی صفحہ ہستی سے نابود نہیں ہوگا۔ وہ خدا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک کے واسطے رسول بنا کر بھیجا ہے اور تمام بنی نوع انسان کے لئے تا قیامت آپ کی پیروی لازمی قرار دی ہے وہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر کے رہے گا اور نوعِ انسان آپ کو خدا کا رسول تسلیم کر کے آپ کی غلامی میں آ کر اور اسلام پر عمل پیرا ہو کے راہِ نجات پر گامزن ہو کر رہے گی۔ اگر اسلام کی طرف منسوب ہونے والے اپنے افعال و کردار میں عاد اور ثمود سے بھی بدتر بن جائیں، تو خدا تعالیٰ خود آسمان سے اپنی تقدیر نافذ کر کے اپنے دین کو غلبہ بخشے گا اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور عزت کو روئے زمین کے تمام انسانوں کے دلوں میں قائم کر کے رہے گا۔ یہ غلبہ ظاہر ہو گا لیکن اس راہ سے جس راہ سے خدا چاہے گا نہ کہ اس راہ سے جس راہ سے اسلام کی طرف منسوب ہونے والے وہ لوگ چاہیں گے جو خود اپنے اقرار کے موجب اپنے افعال و کردار میں عاد اور ثمود سے بھی بدتر بن چکے ہیں۔

اسلام کو (خواہ اس کی طرف منسوب ہونے والے کتنے ہی بگڑ جائیں) بیرونی دشمنوں کی سازشوں اور خود اس کے نام لیواؤں کی بداعمالیوں اور بدکرداریوں سے کوئی خطرہ لاحق نہیں ہو سکتا اس لئے کہ اس کا محافظ خود خدا ہے جس نے آج سے چودہ سو سال پہلے ہی دنیا میں یہ اعلان کر دیا تھا کہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ اسلام کے نام لیوا خود اپنے اقرار کے بموجب بداعمالیوں میں غرق ہونے کے باوصف آپس میں لاکھ ایک دوسرے کو کافر ٹھہرائیں اور دوسروں کو اسلام میں داخل کرنے کی بجائے خود اپنوں ہی کو دائرۂ اسلام سے خارج کرنے میں لگے رہیں خدا تعالیٰ خود آسمان سے اپنی تقدیر نافذ کر کے اطراف و جوانبِ عالم میں بسنے والی اقوام کے سعید الفطرت لوگوں کے دلوں پر القاء کے ذریعہ اسلام کی صداقت کو ان پر آشکار اور انہیں اسلام میں داخل کر رہا ہے۔ اسلام کے لئے تو بہرحال غلبہ مقدر ہے جس کے آثار نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں۔ البتہ خود اپنے قول کے بموجب نام کے لحاظ سے اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کے لئے سوچنے اور غور کرنے والی بات یہ ہے کہ عاد اور ثمود کی قومیں معاصی کے گردابِ بلاخیز سے نکلنے اور خدائی عذاب سے محفوظ رہنے میں کیوں کامیاب نہ ہو سکیں؟ جو غلطی ان سے سرزد ہوئی اس سے بچ کر ہی وہ اپنے آپ کو محفوظ و مامون بنا سکتے ہیں۔ اس کی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہی وجہ بتائی ہے کہ انہوں نے آسمانی آواز پر کان نہ دھرا اور اصلاحِ احوال کی کوئی فکر نہ کی۔ خدا نے انہیں نصیحت کرنے اور جگانے کے لئے ان کی طرف جو بیدار کرنے والا بھیجا تھا اسے مخاطب کر کے انہوں نے کہا:-

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝
(الشعراء آیات ۱۳۷ ، ۱۳۹)

تیرا وعظ کرنا یا نہ کرنا ہمارے لئے برابر ہے (کیونکہ جو باتیں ہم کرتے ہیں) وہ تو پہلے زمانہ کے لوگوں سے رائج ہیں اور ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منصب ختم نبوت سے متعلق حضرت مہدی موعود کا عارفانہ علم کلام

اور

دیوبندی تحریک کے ممتاز عالم مولانا محمد طیب صاحب کا حیرت انگیز اعتراف حق

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

مولانا محمد طیب صاحب (مہتمم دار العلوم دیوبند) کا اعتراف حق

چنانچہ دیوبندی تحریک کے مایہ ناز عالم اور دار العلوم دیوبند کے مہتمم اور سابق وزیر اعلیٰ سرحد جناب مفتی محمود صاحب کے بزرگ علامہ محمد طیب صاحب نے "خاتم النبیین" اور "آفتاب نبوت" کے نام سے دو نہایت پُر از معلومات اور فاضلانہ کتابیں لکھی ہیں جن کو بالترتیب ادارہ عثمانیہ ۱۳۰۳ھ میں بازار انار کلی لاہور اور ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور نے درسی سائز پر بڑے اہتمام کیساتھ شائع کیا ہے

ان کتابوں میں مولانا طیب صاحب نے حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کے ختم نبوت سے متعلق عارفانہ کلام کی بالواسطہ طور پر زور دار اور مدلل مختلف طریق اور اسلوب اور انداز اختیار کر کے بڑی شرح و بسط سے ثابت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل شان محض نبوت ہرگز نہیں ختم نبوت ہے جس کے معنے انقطاع نبوت کے نہیں بلکہ مصدر نبوت اور سرچشمہ نبوات کے ہیں اور آپ کا فیضان ختم نبوت ازل سے ابد تک جاری اور ساری ہے

دونوں کتابیں احمدی علم کلام سے بھری پڑی ہیں مگر میں بطور نمونہ صرف چند اقتباسات ہدیہ قارئین کردوں گا وباللہ التوفیق۔

۱۔ خاتم النبیین کے معنی نبوت کو انتہاء تک پہنچا دینے کے ہوتے اور کسی چیز کے انتہا تک پہنچ جانے کی حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی آخری حد تک آجائے کہ اس کے بعد کوئی اور درجہ اور حد باقی نہ رہے جس حد تک وہ پہنچے ۔۔۔ اس سے واضح ہو گیا کہ نبوت کے معنی قطع نبوت یا انقطاع رسالت کے نہیں کہ اب نبوت کی نعمت دنیا میں باقی نہ رہی۔
(خاتم النبیین صفحہ ۹۵)

۲۔ "یہ ایک طبعی اصول ہے کہ جو وصف کسی پر ختم ہوتا ہے اسی سے شروع ہوتا ہے جو کسی چیز کا منتہا ہوتا ہے وہی اس کا مبدا بھی ہوتا ہے اور جو کسی شے کے حق میں خاتم یعنی مکمل ہوتا ہے وہی اس کے حق میں فاتح اور سرچشمہ بھی ہوتا ہے ہم سورج کو کہیں کہ وہ خاتم الانوار ہے جس پر نور کے سارے مراتب ختم ہو جاتے ہیں تو قدرتاً اسی کو سرچشمہ انوار بھی ماننا پڑے گا ۔۔۔ ٹھیک اسی طرح جبکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہوا اور اس کے معنے بھی واضح ہو گئے کہ نبوت و کمالات نبوت آپ پہنچکر ختم ہو گئے اور آپ ہی کمالات علم و عمل کے منتہا ہوئے تو اصول مذکورہ کی رو سے آپ ہی کو ان کمالات نبوی کا مبدا اور سرچشمہ بھی ماننا پڑیگا کہ آپ ہی سے ان کمالات کا افتتاح ہو اور آغاز بھی ہو اور جسے بھی نبوت یا کمالات نبوت کا کوئی شمہ ملا وہ آپ ہی کے واسطہ اور فیض سے ملا ہے (خاتم النبیین صفحہ ۹۰)

۳۔ "آپ کی نبوت کا بیان محض کمال کا بیان نہیں بلکہ امتیازی کمالات اور ان کے بھی انتہائی نقاط کا بیان ہے جبھی وقت ممکن ہے کہ آپ کی ختم نبوت کو مانا جائے کہ یہ امتیازات اور امتیازی کمالات مطلق نبوت کے آثار نہیں بلکہ ختم نبوت کے آثار ہیں کیونکہ ختم نبوت خود ہی نفس نبوت سے ممتاز اور افضل ہے کہ وہ سرچشمہ نبوات ہے"
(خاتم النبیین صفحہ ۸۱)

۴۔ "سب جانتے ہیں کہ اس ایمانی حرارت اور گرمی عشق خداوندی کے سرچشمے انبیاء علیہم السلام ہیں اور ان کی ایمان گری کا واحد سرچشمہ ذات بابرکات نبوی ہے کیونکہ آپ خاتم النبوۃ ہیں جن کے فیض سے انبیاء و امم کو یہ روحانی حرارت ملی ہے پس اور انبیاء اگر نجوم نبوۃ ہیں تو آپ آفتاب نبوت ہیں جن سے اگلوں اور پچھلوں کی ایمانی آب و تاب اور روشنی کا سرچشمہ آفتاب نبوت ہے" (آفتاب نبوت صفحہ ۴۸)

۵۔ "آپ کا اصل امتیازی وصف یہ ہے کہ آپ نور نبوت میں سید الانبیاء کے مربی اور ان کے حق میں مصدر فیض اور ان کے انوار کمال کی اصل ہیں اسلئے اصل میں نبی آپ ہیں اور دوسرے انبیاء علیہم السلام اصل سے نہیں بلکہ آپ کے فیض سے نبی ہوئے ہیں"
(آفتاب نبوت صفحہ ۱۱)

۶۔ "حضور کی شان محض نبوت ہی نہیں نکلتی بلکہ نبوت بخشی بھی نکلتی ہے کہ جو بھی نبوت کی استعداد پایا ہوا فرد آپ کے سامنے آ گیا نبی ہو گیا"
(آفتاب نبوت صفحہ ۱۱)

۷۔ "جیسے آفتاب کے لئے محض نور ہی ہونا اصل کمال نہیں بلکہ مصدر نور اور اصل انوار ہونا کمال ہے ایسے ہی آفتاب نبوت ذات بابرکات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے محض نبی ہونا امتیازی کمال نہیں کہ یہ کمال سارے انبیاء میں مشترک ہے بلکہ مصدر نبوت اور سرچشمہ نبوت ہونا کمال ہے اور ظاہر ہے کہ جب انبیاء کی نبوتیں آپ کی نبوت سے ماخوذ اور اس کی تربیت یافتہ ہیں تو ولایت و امامت بہ طریق اولیٰ ختم نبوت کا فیض ہوگی ۔۔۔ انبیائے سابقین کی نبوتیں جہاں آفتاب کا ظل محض ہیں وہیں ایک گونہ استقلال بھی رکھتی ہیں۔ لیکن ولایت اولیاء حدوث و بقا دونوں میں تابع محض ہے اور آفتاب نبوت سے ہٹ کر کسی درجہ میں باقی نہیں رہ سکتی"
(آفتاب نبوت صفحہ ۱۲۲، ۱۲۳)

آنحضرت کے آفتاب ہدایت ہونیکی عینی شہادت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی طرف سے

آخر میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مولانا محمد طیب صاحب کی مندرجہ بالا نصوص تصریحات کی روشنی میں بانی سلسلہ احمدیہ مہدی موعود علیہ السلام کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب ہدایت ہونے کی چشمدید شہادت بھی درج کر دی جائے تا معلوم ہو کہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کا دعوے کیا ہے فرماتے ہیں

"ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ اس کے مقابل کھڑے ہیں"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۶)

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسکین پروری

(از مکرم مفتی احمد صادق صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

مسکین سے مراد معاشرہ کا وہ طبقہ ہے جو کمزور بے بس اور لاچار ہوتا ہے اسلام نے اس طبقہ کو ابھارا اور بتایا کہ ان کی غربت ان کی کمزوری اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے حصول میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے انسانی پیدائش کا مقصد حصول رضائے الٰہی ہے اور اس مقصد کو غریب بھی اسیطرح حاصل کر سکتے ہیں جس طرح امراء اور بادشاہ۔

قرآن کریم نے اس طبقہ کی بہتری کے لئے ہدایات دیں فرمایا

وفی اموالھم حق للسائل والمحروم

(الذاریات)

یعنی وہی مومن کامیاب ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں گے جن کے اموال میں سوالیوں کا بھی حصہ ہوگا اور ان غرباء اور مساکین کا بھی جو سوال نہیں کرتے۔

پھر ارشاد فرمایا

ارایت الذی یکذب بالدین
فذلک الذی یدع الیتیم
ولا یحض علی طعام
المسکین

(الماعون)

یعنی اے مخاطب کیا تو نے اس شخص کو پہچانا ہے جو دین کو جھٹلاتا ہے وہ تو ہے جو یتیم کو دھتکارتا ہے اور وہ مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو کبھی ترغیب نہیں دیتا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ مساکین کو کھانا نہ کھلانے والے اور ان کی ضروریات وغیرہ کا خیال نہ رکھنے والے مومن نہیں ہوتے بلکہ یہ تو وہی لوگ ہیں جو دین کو جھٹلا چکے ہیں اور اس طرح ہر مومن کو بتا دیا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مساکین غرباء اور معاشرہ کے اس کمزور طبقہ کی ہر سہولت ان کے جذبات اور ان کی خواہشات اور ضروریات کا خیال رکھے۔

پھر فرمایا

وما ادراک ما العقبۃ فک
رقبۃ او اطعام فی یوم ذی
مسغبۃ یتیما ذا مقربۃ
او مسکینا ذا متربۃ

(البلد)

یعنی تجھے کس نے بتایا ہے کہ وہ چوٹی کیا ہے یہ چوٹی سر کرنا غلام کو چھڑانا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے۔ اس یتیم کو جو قریبی ہو یا مسکین کو جو زمین پر گرا ہوا ہو۔

ان آیات میں مساکین کی طرف توجہ اور ان کا خیال رکھنے کی تاکید کی گئی ہے احادیث میں آتا ہے کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

الساعی علی الارملۃ والمسکین
کالمجاھد فی سبیل اللہ
او کالذی یصوم النھار و
یقوم اللیل۔

(ترمذی)

یعنی بیواؤں اور مساکین کی نگہداشت کرنے والا اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنے والا اس مجاہد کی طرح ہے جو خدا کے راستے میں مسلسل جہاد کر رہا ہو یا اس روزہ دار کی طرح ہے جو سارا دن تو روزہ رکھے اور ساری رات خدا کے حضور کھڑا عبادت کرتا رہے۔ اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مساکین کی نگہداشت کرنا اتنا بڑا کام قرار دیا ہے کہ جس کی جزاء مجاہد اور صائم کی جزاء کے برابر ہے۔

پھر اس طبقہ سے آپ کو اتنی الفت اور محبت تھی کہ آپ دعا فرمایا کرتے تھے

اللھم احینی مسکینا
و امتنی مسکینا
واحشرنی فی زمرۃ المساکین

یعنی اے خدا تو جب تک مجھے زندہ رکھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ اور جب وفات دے تو بھی مسکین کی حالت میں تیرے پاس جاؤں اور پھر جب تو ساری مخلوق کو جمع کرے تو مجھے مساکین کے گروہ میں کھڑا کرنا اور حضرت عائشہ سے فرمایا

یا عائشۃ احبی المساکین
وقربیھم فان اللہ
یقربک یوم القیامۃ

(ترمذی)

یعنی اے عائشہ تو ہمیشہ مساکین سے محبت پیش آ اور ان کو اپنے قریب جگہ دے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قیامت کے دن وہ خدا تجھے اپنے قرب میں جگہ دے گا۔

قیامت کے بارہ میں فرمایا کہ اس دن کسی کا سایہ فائدہ مند نہ ہوگا

یوم لا ظل الا ظلہ

صرف جو خدا کے سایہ تلے آیا وہی کامیاب ہو گیا پس اس دن جو خدا کے قرب میں ہوگا وہ ہر صورت کامیاب و کامران ہوا اور اس حدیث میں فرمایا کہ جو ان مساکین سے محبت سے پیش آئیں گے اور ان کو اپنے ساتھ رکھیں گے قیامت کے دن خدا ان کو اپنے قرب خاص میں جگہ دے گا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنا سلوک ان غرباء اور مساکین سے اتنا پیار اور شفقت کا تھا کہ کسی ماں کا اپنے بچے سے وہ محبت کا سلوک نہ ہوگا۔

ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بازار میں تشریف لے جا رہے تھے ایک صحابی جو غریب بھی تھے اور ظاہری صورت بھی اتنی اچھی نہیں تھی گرمی میں کام کرنے سے پسینہ سے شرابور مایوسی کی حالت میں کھڑے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور نہایت محبت سے اپنے ٹھنڈے ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھ دئیے وہ صحابی حیران ہوئے کہ مجھ سے کون ایسی شفقت کر سکتا ہے سمجھ گئے کہ سوائے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ انہوں نے بھی محبت سے اپنے گندے بدن کو سرور کائنات کے بدن سے ملنا شروع کر دیا دنیا کا بادشاہ نہایت محبت سے اس کے ساتھ چمٹا رہا اور پھر پیار سے فرمایا کہ کوئی ہے جو اس غلام کو خریدے اس نے کہا حضور میری کیا قیمت ہے مجھے کوئی نہیں خریدے گا تو ارشاد فرمایا نہیں خدا کے نزدیک تمہاری بڑی قیمت ہے۔

یہی وہ محبت بھرا سلوک ہے جس کے لئے حضرت عائشہؓ کو ارشاد فرمایا اور ہم سب کو بتایا کہ اگر خدا کی رضا اور قرب چاہتے ہو تو اس طرح ان سے محبت کرو

ایک غریب عورت جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی وفات پا گئی۔ چند دن حضور کو نظر نہ آئی تو پوچھا کہ وہ عورت کہاں ہے بتایا گیا کہ وہ فوت ہو گئی۔ مساکین کے آقا باپ نے پوچھا کہ جب وہ فوت ہو گئی تو مجھے اطلاع کیوں نہ دی گئی میں اس کے جنازہ میں شامل ہوتا پھر فرمایا کہ شاید تم نے اس کو حقیر سمجھ کر ایسا کیا ہو یہ درست نہیں بتاؤ اس کی قبر کہاں ہے پھر سرور کائنات اس کی قبر پہ گئے اور دعا فرمائی۔

(بخاری)

حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند آپ کے سچے عاشق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس طبقہ کو قابل رشک طبقہ قرار دیا۔ اور بتایا کہ خدا کے فضلوں کو یہ طبقہ امراء سے زیادہ جذب کر لیتا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں

"غرباء نے دین کا بہت بڑا حصہ لیا ہے بہت ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے امراء محروم رہ جاتے ہیں وہ پہلے تو فسق و فجور اور ظلم میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس کے مقابل میں صلاحیت تقویٰ اور نیازمندی غرباء کے حصہ میں ہوتی ہے پس غرباء کے گروہ کو بدقسمت خیال نہیں کرنا چاہئیے۔ بلکہ سعادت اور خدا تعالیٰ کے فضل کا بہت بڑا حصہ اس کو ملتا ہے" (ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۵۲)

اسیطرح فرمایا کہ

"خدا تعالیٰ کے ان پر بڑے فضل اکرام ہوتے ہیں"

(البدر جلد ۲ نمبر ۲۷ صفحہ ۲۱۹)

ایک دن فرمایا:

"یہ بالکل سچی بات ہے کہ نیک بختی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تموّل پر رشک نہیں کرنا چاہئیے اس لئے کہ انہیں وہ دولت ملی ہے جو ان کے پاس نہیں"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۰۳)

پس ظاہر ہے کہ معاشرہ کا وہ طبقہ جس کو بعض کم فہم لوگ حقیر سمجھتے ہیں خدا تعالیٰ کی نظروں میں حقیر نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو ان امراء کے لئے جو جب آزمائش ہے اور امتحان کا ذریعہ ہے کہ وہ ان سے کیسا سلوک کرتے ہیں اور ان کی خدمت اور نگہداشت کر کے اپنی آخرت کو کتنا سنوارتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں بھی اپنے فضلوں تلے لے کر قیامت کے دن اپنے قرب میں جگہ دے اور اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقامات سے نوازے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ جو اس وقت اپنے چھوٹے لڑکے مکرم شیخ اختر علی صاحب ملازم پی اے ایف سرگودھا کے پاس مقیم ہیں چند دنوں سے بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ اور ان کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ (ثریا مرزا کراچی)

۲۔ میرے والد محترم مبارک احمد صاحب بھٹی ابن حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی کئی دن سے بیمار ہیں اور کافی کمزور ہو گئے۔ اسیطرح میری والدہ محترمہ بھی بیمار ہیں سرہند کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بشیر احمد
بھٹی جیپ سٹور رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

۱۴ اپریل تا چھ مئی مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ وصول ہوا۔ ایسے انفرادی تفصیل بذریعہ مصباح میں شائع کی جاتی ہے نیز انفرادی طور پر سب بہن کو رسید بھی بھجوائی جاتی ہے اگر کسی کو نہ ملے تو اپنی صدر سے رجوع کریں اس وقت تک کل وصولی ۸۰۷ر۸۱ ۲ ہوئی ہے (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱	لجنہ کماس پور	۶۰٫۰۰	۱۱	لجنہ ربوہ	۱۸۰۶٫۶۲
۲	" لائل پور	۳٫۰۰	۱۲	" شمس آباد لاہور	۲۰٫۰۰
۳	" بصیرہ	۴٫۰۰	۱۳	" چک ۱۶۸ منگلا	۳۰٫۰۰
۴	" ساہیوال	۵۰٫۰۰	۱۴	" ملتان	۴۵٫۰۰
۵	" کھاریاں	۱۰۹٫۰۰	۱۵	" سرگودھا	۵٫۰۰
۶	" چک سکندر	۵۰٫۰۰	۱۶	" ہلال پور	۲۰٫۰۰
۷	" مردان	۱۰٫۰۰	۱۷	" راولپنڈی	۵۰٫۰۰
۸	" ڈیرہ غازی خان	۲۰٫۰۰	۱۸	" جہلم	۵۰٫۰۰
۹	" لطیف نگر فارم	۱۵٫۰۰	۱۹	" کوئٹہ	۱۰٫۰۰
۱۰	" لالیاں	۵٫۰۰	۲۰	سکھر	۱۵٫۰۰

جلسہ یوم والدین و تقسیم انعامات

مورخہ ۱۴ مئی کو جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں "یوم والدین" کے سلسلہ میں جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ادا کئے۔

اجلاس میں مکرم مبشر احمد صاحب ملک ناظم اطفال سیالکوٹ شہر نے چونڈہ میں ہونے والے یک روزہ اجتماع کی رپورٹ پیش کی اور مکرم انیس الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ اور قریشی محمد اقبال صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ چونڈہ میں ہونے والے اجتماع کے انعامات تقسیم کئے گئے اختتامی خطاب اور دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس میں اطفال کے علاوہ ۴۵ خدام اور ۳۰ انصار شریک ہوئے۔

(سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب شادی!

میرے چھوٹے بھائی عزیزم شیخ مبشر احمد کی شادی مورخہ ۲۹ اپریل کو عزیزہ امۃ الحفیظ کے ساتھ قرار پائی احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ شیخ منظور احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ دنیاپور ضلع ملتان۔

مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی

ماہ جون کے مطالعہ کے لئے مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی مقرر کیا ہوا ہے۔ قائدین ضلع و قائدین مقامی خدام کو اس کے مطالعہ کی تحریک فرمادیں اور مہینہ کے آخر میں خدام کا امتحان لیا جائے اور نتیجہ مرکز میں بھجوایا جائے۔

(مہتمم تعلیم)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ احسان (جون) کا چندہ ۲۰ احسان (جون) تک مرکز میں پہنچادیں۔

(مہتمم مال)

آج اتوار ہے
دانتوں کے معائنہ کا دن ہے

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

۱۔ مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۶/-

۲۔ دانتوں کو گھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰/-

۳۔ دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲/-

فوری اور مستقل علاج ہے دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۱۰۶

پرو ڈکشن برانچ فون ۶۰۴

عوام کی بچت میں ملک کی خوش حالی ہے

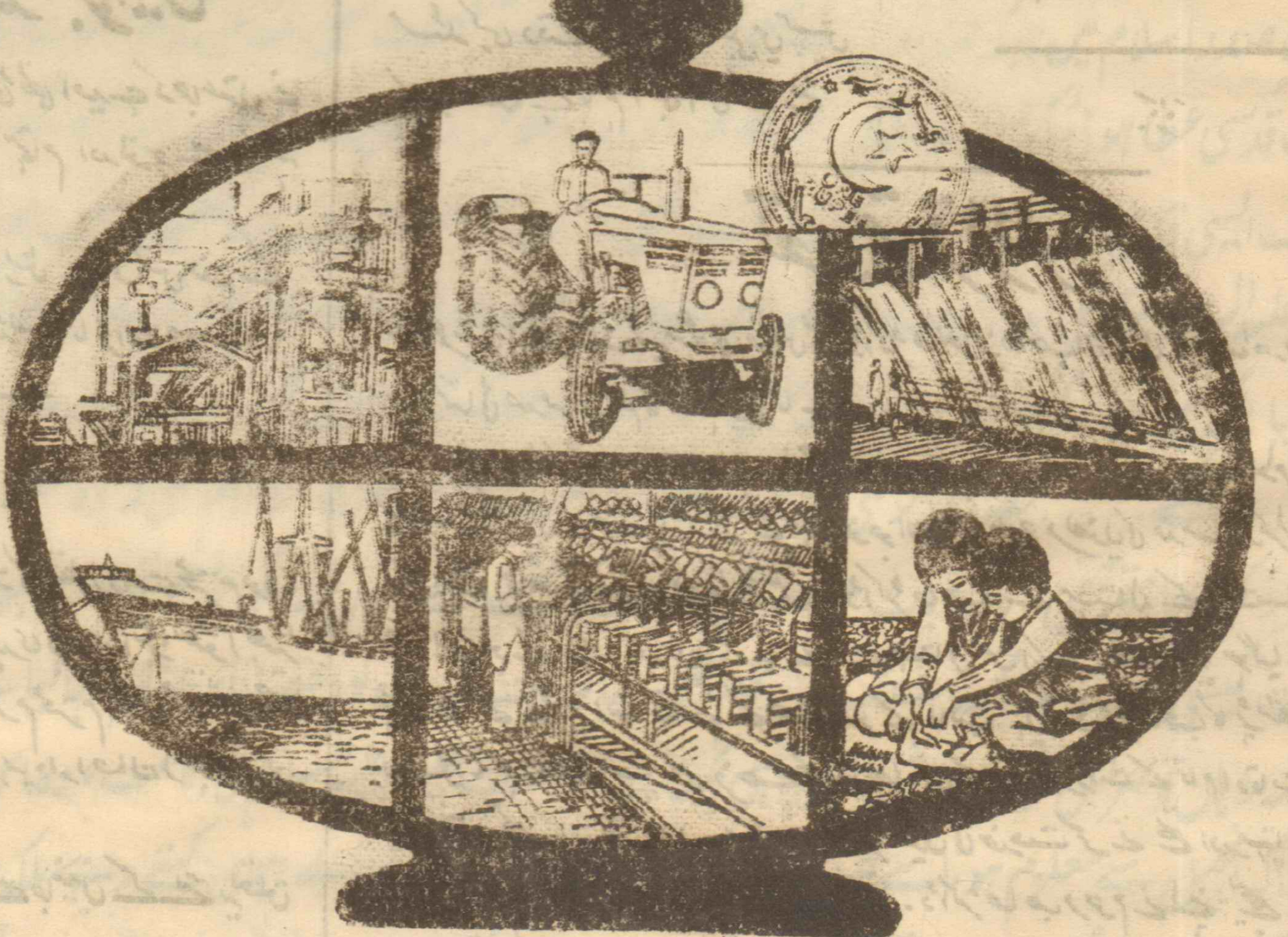

اپنی بچت کو
قومی بچت کی اسکیموں میں لگائیے

- انعامی بانڈ
- ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
- خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- پوسٹ آفس سیونگ بینک
- پوسٹل لائف انشورنس

قریبی ڈاک خانے یا قومی بچت کے مرکز میں تشریف لائیے!

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز، اسلام آباد

NATIONAL SO...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب فضل عمر درس القرآن کلاس

جیسا کہ پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے، امسال فضل عمر درس القرآن کلاس ۲۱ جولائی سے ۱۷ اگست تک ہوگی۔ پہلا ایک ہفتہ یعنی ۲۱ سے ۲۷ تک ضلعی صدر مقام اور ۲۸ سے ۱۷ اگست تک ربوہ میں کلاسیں ہوں گی۔ اس کلاس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

۱۔ قرآن مجید	ابتدائی تین پارے (ترجمہ)
۲۔ حدیث	ایک سو منتخب احادیث
۳۔ کلام	الوصیت ۔ پیغام احمدیت مقام محمدیت ۔ آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر تبصرہ (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ)
۴۔ صرف و نحو	کتاب الصرف اور کتاب النحو سے منتخب مسائل
۵۔ عربی اسباق	پندرہ جدید اسباق
۶۔ تاریخ احمدیت	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ولادت سے ۱۹۰۱ء تک کے حالات
۷۔ علمی تقاریر	علماء سلسلہ اخلاقی مسائل پر لیکچر دیں گے۔ اور نوٹ لکھوائیں گے۔

امراء کرام اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ اس کلاس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر جماعتوں میں تحریک فرمائیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ موزوں افراد اس کلاس میں شریک ہوں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ہفتہ قرآن مجید کی رپورٹیں جلد بھجوائیں

مورخہ ۹ جون سے ۱۵ جون تک ہفتہ قرآن مجید منانے کی تحریک کی گئی تھی امید ہے کہ جماعتوں نے قرآن مجید سے محبت و عقیدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورے اہتمام اور توجہ سے یہ ہفتہ منایا ہوگا۔

تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے کہ اس ہفتہ کے سلسلہ میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ جلد ارسال فرماویں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

اعلانِ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے خاکسار کے بیٹے عزیزم مکرم لئیق احمد چوہدری پرنسپل انجینئرنگ سکول انجینئر نائیجیریا کا نکاح عزیزہ مکرمہ زاہدہ نگہت صاحبہ بی اے بنت مکرم محترم میاں محمد شفیع صاحب اوورسیئر مرحوم ساکن سیالکوٹ شہر سے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر ۱۰ احسان (جون) کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے جانبین کے لئے یہ تعلق دین و دنیا کے لحاظ سے مفید و بابرکت بنائے۔

(چوہدری فضل احمد ریٹائرڈ ڈپٹی ای ایس ۲۹/۲۵ دارالرحمت شرقی ربوہ)

مرکزی امتحانات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مرکزی امتحانات (مبتدی۔ متقدم مقتصد، سابق۔ فائق۔ فائز) حسب ذیل پروگرام کے مطابق منعقد ہو رہے ہیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ۸ جولائی۔ دیگر مجالس خدام الاحمدیہ ۲۹ جولائی۔

ان امتحانات میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ قائدین مقامی اور قائدین اضلاع فوری توجہ فرمائیں۔ اور خدام کو ان امتحانوں میں بکثرت شامل کریں مرکزی امتحان میں شمولیت کا کم از کم ٹارگٹ ۵۰ فی صد ہے۔

(مہتمم تعلیم)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۶ جون۔ پاکستان نے بھارت کو غیر مشروط بات چیت کی پیشکش کی تھی بھارت نے اس کا جواب بھیج دیا ہے جواب میں اس بات پر پھر اصرار کیا گیا ہے کہ اعلان دہلی میں پیش کی گئی شرائط تسلیم کرنے کے بعد ہی بات چیت ہو سکتی ہے

پشاور ۱۶ جون۔ سرحد اسمبلی کا بجٹ اجلاس اس وقت ہنگامہ کی نذر ہو گیا جب کہ سرحد کے موجودہ گورنر نے سپیکر کی حیثیت سے اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی شروع کرانے کی کوشش کی۔ حزب اختلاف نے اعتراض کیا کہ گورنر اسلم خٹک اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کرنے کے مجاز نہیں اس موقع پر ایوان میں ہنگامہ ہو گیا اور کوئی کارروائی نہ ہو سکی۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ گورنر خٹک نے سپیکر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے ۱۸ جون کو اسمبلی نیا سپیکر منتخب کرے گی۔

کوئٹہ ۱۶ جون۔ مرکزی وزیر مواصلات نے بتایا ہے کہ بنگلہ دیش تسلیم کرنے کا مسئلہ کسی وقت بھی قومی اسمبلی میں پیش کیا جا سکتا ہے تاہم ابھی اس کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

بھکر ۱۶ جون۔ دریائے جہلم میں زبردست طغیانی کے باعث ضلع جھنگ کا ایک سو سات مربع میل کا علاقہ زیر آب آگیا ہے جھنگ خوشاب روڈ پر ہر قسم کی ٹریفک بند کر دی گئی ہے۔

ڈھاکہ ۱۶ جون۔ بنگلہ دیش کے وزیر خزانہ نے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بجٹ کا سولہ فی صد حصہ دفاع پر خرچ ہوگا مختلف اشیاء پر بھاری ٹیکس لگا دیئے گئے ہیں جن کی وجہ سے اشیائے صرف کی قیمتوں میں اور اضافہ ہو جائے گا۔

لاہور ۱۶ جون۔ پنجاب اسمبلی نے کل متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی جس میں بھارت میں مسلمانوں کے خلاف فسادات کی مذمت کی گئی ہے اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس بارہ میں عالمی رائے عامہ سے اپیل کرے کہ وہ مسلمانوں کے قتل عام کو رکوانے کی کوشش کرے

تعزیتی قرارداد

فضل عمر ہسپتال کے سٹاف کا یہ ہنگامی اجلاس مکرم ڈاکٹر عبد العزیز صاحب اخوند کی اچانک ارتحال پر انتہائی صدمہ اور غم کا اظہار کرتا ہے

مرحوم ڈاکٹر صاحب موصوف نے جس محنت اور ہمت سے گیارہ سال ربوہ کے عوام اور اس ہسپتال کی خدمت کی اور باوجود پیرانہ سالی کے ہمیشہ نوجوانوں کی طرح مریضوں کی خدمت پر کمربستہ رہے اس کے ہم سب دل سے مداح ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ہسپتال کے بہت سے کام اپنے ذمہ لئے ہوئے تھے۔ اور ان کے جانے سے ہسپتال میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جس کے پر کرنے کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور مدد کے طالب ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا پر شفقت وجود اور مسکراتا ہوا چہرہ ہمیشہ ہمیں فرحت بخشتا تھا۔ ان کے دن اور رات کے تمام اوقات ہسپتال کے لئے وقف تھے۔ اور ہمیشہ خندہ پیشانی سے مریضوں کی خدمت کرتے تھے اور ہسپتال کے عملہ کی مدد اور تعاون کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے ایک سوگوار بیوہ اور متعدد بچے چھوڑے ہیں جن میں سے بعض خورد سال ہیں ہم ان کے ساتھ ان کے غم میں شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے ان کا حافظ و ناصر ہو آمین (سٹاف فضل عمر ہسپتال ربوہ)

صارفین بجلی کیلئے ضروری اطلاع

لوڈ شیڈنگ کے دوران صارفین بجلی محلہ دارالصدر شمالی۔ دارالصدر جنوبی کے تعاون کا ممنون ہوں R.8 ٹرانسفارمر کا لوڈ دوسرے ٹرانسفارمر پر منتقل کر دیا گیا ہے احباب حسب ضرورت بجلی کے گھریلو ٹیوب ویل چلا سکتے ہیں۔

(بشیر احمد مسعودی۔ لائن سپرنٹنڈنٹ۔ ربوہ)

گم شدہ تھیلی

ایک عدد مالٹا رنگ کی تھیلی جس میں ۲۵-۸-۰ روپے تھے وہ ۸ جون بروز جمعہ مسجد اقصیٰ میں گر گئی ہے جس کسی کو بھی ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون ہوں۔

غلام احمد معرفت الفضل

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵)